کپاس

کے رس چوسنے والے کیڑے اور انسداد

ڈاکٹر خاور جواد احمد، ڈاکٹر قربان علی، ریاض احمد، محمد فہیم اختر، اقصیٰ عباس

کپاس کے رس چوسنے والے کیڑے اوران کا انسداد درج ذیل ہے۔

تھرپس

تھرپس نہایت چھوٹا رس چوسنے والا کیڑا ہے اور بالغ نر بے پر جبکہ مادہ کے پر لمبے اور کنارے جھالر دار ہوتے ہیں۔ بچے اور بالغ پتوں کی سطح کو رگڑ کر رس چوستے ہیں حملہ کی وجہ سے پتوں کی نچلی سطح چاندی کی طرح چمکیلی ہوجاتی ہے جس سے پتے چڑ مڑ ہوجاتے ہیں۔

تھرپس سردیوں کا موسم بالغ حالت میں گزارتا ہے جبکہ مادہ نرم پتوں اور شاخوں پر ڈھیریوں کی شکل میں انڈے دیتی ہے۔ بچے 4 سے 6 دن میں کویا کی حالت اختیار کرنے کے لیے تقریباً 5 سے 6 سینٹی میٹر گہرائی تک زمین میں چلے جاتے ہیں۔ کویا میں سے 1 سے 6 دن میں بالغ کیڑے نکل آتے ہیں۔ تھرپس سال بھر سرگرم رہتا ہے۔ مئی سے ستمبر تک کپاس، اکتوبر میں گوبھی اور نومبر سے اپریل تک پیاز اور لہسن پر پایا جاتا ہے۔

سفید مکھی

بچے اور کویا چپٹے بیضوی شکل کے ہلکے زرد یا سبزی مائل زرد رنگ کے ہوتے ہیں جو کہ پتوں کی نچلی سطح پر چپکے ہوئے ہوتے ہیں۔ سفید مکھی بالغ اور بچے رس چوس کر پودے کو کمزور کر دیتے ہیں۔ رس چوسنے کے علاوہ سفید مکھی میٹھا لیس دار مادہ بھی خارج کرتی ہے جس پر سیاہ رنگ کی اُلی لگ جانے سے پودے کے حملہ شدہ حصے سیاہ ہوجاتے ہیں جو ضیائی تالیف میں رکاوٹ کا باعث بنتی ہیں جس سے اور پودے اپنی خوراک کی تیاری کا عمل صحیح طریقے سے سرانجام نہیں دے پاتے۔ سفید مکھی کپاس میں وائرس کی بیماری کو ایک پودے سے دوسرے پودوں تک پھیلانے کا ذریعہ بھی بنتی ہے۔

سفید مکھی سال بھر کھیتوں میں موجود رہتی ہیں۔ مادہ پتوں کی نچلی سطح پر علیحدہ ڈنڈی دار انڈے دیتی ہے جن میں سے 3 سے 33 دن میں بچے نکل آتے ہیں یہ بچے اپریل سے ستمبر کے دوران 8 سے 14 دن میں کویا کی حالت کو پہنچ جاتے ہیں جبکہ اکتوبر اور اس کے بعد 17 سے 37 دن میں کویا کی حالت میں تبدیل ہوتے ہیں۔ کویا میں سے 2 سے 8 دن کے بعد بالغ مکھیاں نکل آتی ہیں۔

سفید مکھی خشک آب وہوا اور زیادہ درجہ حرارت جیسے حالات میں زیادہ حملہ کرتی ہے۔ جولائی اور اگست کے مہینوں میں سفید مکھی کپاس پر کافی تعداد میں موجود ہوتی ہے جبکہ ستمبر اور اکتوبر میں اس کی تعداد کم ہوجاتی ہے۔ کپاس کے ختم ہونے پر یہ کیڑا سرسوں کے خاندان کے پودوں، سبزیوں اور جڑی بوٹیوں پر چلا جاتا ہے اور وہاں بچے اور بالغ اپنا دوران زندگی مکمل کرتے ہیں۔

چست تیلا

یہ پردار کیڑا تکونی شکل بچے اور بالغ دونوں ہی پتوں کی نچلی سطح سے رس چوستے ہیں۔ پتوں کے کنارے گہرے پیلے اور بعد میں سرخی مائل ہوجاتے ہیں اور خشک ہوکر نیچے کی طرف مڑ جاتے ہیں۔ شدید حملہ کی صورت میں پتے گرنا شروع ہوجاتے ہیں اور فصل جھلسی ہوئی نظر آتی ہے۔

چست تیلا کی افزائش جنوری سے مارچ کے علاوہ تقریباً سال بھر جاری رہتی ہے۔ مادہ پتوں کی بافت میں چھید کر کے انڈے دیتی ہے ان انڈوں میں سے موسم گرما میں 3 سے 4 اور موسم سرما میں 10 دن میں بچے نکل آتے ہیں۔ بچے پانچ حالتوں میں سے گزر کر گرمیوں میں 6 سے 9 اور سردیوں میں 21 دن میں مکمل پردار بن جاتے ہیں۔

سست تیلا

سست تیلا کے بچوں کا رنگ زردی مائل سبز ہوتا ہے۔ یہ کیڑا پردار اور بغیر پر کے بھی ہوتا ہے فصل کے آخر میں یہ کیڑا ارنگت میں سیاہ اور پردار ہوجاتا ہے۔ بچے اور بالغ کپاس کے پتوں کی نچلی طرف اور نرم شگوفوں پر

بڑی تعداد میں ملتے ہیں۔ کیڑے پتوں کا رس چوستے رہتے ہیں۔ یہ کیڑا ایک خاص قسم کی رطوبت خارج کرتا ہے جس پر اُلّی لگ جانے کی وجہ سے پتے سیاہ رنگ کے ہو جاتے ہیں۔

کپاس کی فصل پر زیادہ تعداد میں یہ کیڑا اگست کے آخر اور اکتوبر میں ملتا ہے۔ مادہ کیڑوں کی افزائش نر کیڑوں کے ملاپ کے بغیر ہی نہایت تیزی سے جاری رہتی ہے۔ ایک مادہ اپنی زندگی میں عموماً 26 سے 133 بچوں کو جنم دیتی ہے جو 7 سے 10 دن میں بالغ ہو جاتے ہیں۔ بالغ پردار کیڑے ایک کھیت سے دوسرے کھیت میں منتقل ہوتے رہتے ہیں اور اس طرح کپاس کے کھیتوں میں حملہ کو پھیلانے کا باعث بنتے ہیں۔

ڈسکی کاٹن بگ

اس کے انڈے پیلے سے گلابی رنگ کے ہوتے ہیں۔ بالغ پہلے ہلکے گلابی اور بعد میں کالے رنگ کے ہوتے ہیں۔ ڈسکی کاٹن بگ کے بچے اور بالغ دونوں نقصان پہنچاتے ہیں۔ اس کو سیڈ فیڈر یا بگ بھی کہتے ہیں۔ ڈسکی کاٹن بگ درج ذیل طریقوں سے کپاس کی فصل کو نقصان پہنچاتا ہے۔

- کپاس کے بیج سے رس چوستا ہے اور اس کے وزن میں 15 فیصد تک کمی کا باعث بن سکتا ہے۔
- بیج کے اُگاؤ پر اثر انداز ہوتا ہے اس طرح یہ بیج کے اُگاؤ کی صلاحیت میں 88 فیصد تک کمی کا باعث بن سکتا ہے۔
- بیج میں تیل کی مقدار کو کم کرتا ہے اور نمی حاصل کرنے کے لیے کپاس کے نئے پتوں اور شاخوں پر رہتا ہے ڈسکی کاٹن بگ پھل دار پودوں سے بھی رس چوستا ہے اور زہریلا مادہ خارج کرتا ہے جس سے پھلوں پر لیس دار نشان بن جاتے ہیں اور پھلوں میں شکل کی بگاڑ کا باعث بنتا ہے۔
- بیج باہر سے صحت مند نظر آتا ہے لیکن اندر ایمبر یو پچکا ہوا داغدار ہوتا ہے۔

ڈسکی کاٹن بگ کے دوران زندگی کا انحصار درجہ حرارت اور نمی کے تناسب پر ہے۔ کم درجہ حرارت میں اس کا ملاپ 2 سے 3 دن اور زیادہ درجہ حرارت میں ایک دن میں مکمل ہوتا ہے۔ ایک مادہ کھلے ہوئے ٹینڈوں میں تقریباً 20 انڈے دیتی ہے۔ انڈوں سے 4 دن میں بچے نکل آتے ہیں۔ بچے بالغ ہونے تک پانچ مراحل سے گزرتے ہیں اور دو ہفتوں میں بچے بالغ بن جاتے ہیں۔ اس کی ایک سال میں 3 سے 4 نسلیں ہوتی ہیں۔ آخری نسل سردیوں کے دوران جڑی بوٹیوں اور پودوں کے پتوں، شاخوں، درختوں کی چھال، سوکھے پھلوں کے خول اور دراڑوں میں بغیر کھائے زندہ رہتی ہے۔

ریڈ کاٹن بگ

بچے سرخ رنگ کے ہوتے ہیں جن کی پشت کے حصے پر کالے اور سفید رنگ کے دھبے ہوتے ہیں۔ بالغ کی لمبائی 12 سے 13 ملی میٹر ہوتی ہے۔ اگلے پروں کا جھلی دار حصہ اور آنکھیں سیاہ رنگ کی ہوتی ہیں۔ اگلے پروں پر سیاہ رنگ کے دھبے ہوتے ہیں۔ بالغ اور بچے پتوں، سبز ٹینڈوں اور جزوی کھلے ہوئے ٹینڈوں کے بیجوں کا رس چوستے ہیں جس سے ٹینڈے کمزور ہو جاتے ہیں اور پودے کی نشوونما بھی متاثر ہوتی ہے۔ متاثرہ ٹینڈے اچھی طرح سے نہیں کھل پاتے اس طرح ٹینڈے کی پھٹی فضلات اور جسمانی رطوبتوں کی وجہ سے داغ دار ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے روئی کی کوالٹی متاثر ہوتی ہے اور متاثرہ بیج کے اگاؤ میں بھی کمی واقع ہو سکتی ہے۔ جننگ فیکٹریوں میں روئی میں کچلے جانے کی وجہ سے روئی کا رنگ تبدیل ہو جاتا ہے داغ دار پھٹی پیلے رنگ کی ہو جاتی ہے۔ سرخ بچے کھلے ہوئے اور بنتے ہوئے ٹینڈوں پر کثرت سے دیکھے جا سکتے ہیں۔ بالغ زمین اور پودے پر حملہ کی صورت میں کثرت سے دیکھے جا سکتے ہیں۔

انڈے زمین کی دراڑوں میں دیئے جاتے ہیں اور یہ چھوٹے خشک پتوں سے ڈھکے ہوئے ہوتے ہیں۔ ہر مادہ 100 سے 130 انڈے دینے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ انڈوں کا دورانِ زندگی 7 سے 8 دِن اور بچوں کا 25 سے 26 دن جبکہ بالغ کا 24 دن ہوتا ہے۔

گدھیڑی (ملی بگ)

بالغ مادہ کا رنگ ہلکا گلابی ہوتا ہے اور بغیر پروں کے ہوتی ہے اس کے جسم پر چپکنے والے سفید پاؤڈر کی موٹی تہہ جمی ہوتی ہے اور اس کی جسامت تقریباً 4 ملی میٹر ہوتی ہے۔ نر پردار ہوتا ہے۔ جسم کی رنگت ہلکی بھوری اور پر شفاف ہوتے ہیں جبکہ جسامت تقریباً 1 ملی میٹر ہوتی ہے۔ بچے اور بالغ دونوں کپاس کے پودے کی ٹہنیوں اور پتوں سے رس چوستے ہیں جس سے

Scanned by CamScanner

پودے کمزور ہو جاتے ہیں اس کے علاوہ یہ کیڑا اپنے جسم سے ایک لیسدار مادہ خارج کرتا ہے جس کی وجہ سے پودے پر پھپھوندی اُگ آتی ہے اور اس سے پودے کا خوراک بنانے کا عمل متاثر ہوتا ہے۔

گدھیڑی کا حملہ ٹکڑیوں میں ظاہر ہوتا ہے۔

شروع میں بچہ زردی مائل سبز رنگ کا ہوتا ہے اور پھر کویا کا رنگ بھورا ہو جاتا ہے اور یہ سفید ریشمی خول میں موجود ہوتا ہے۔ بالغ نر کا دورانیہ 2 سے 3 دن جبکہ بالغ مادہ کا 45 سے 85 دن ہوتا ہے۔

مائیٹس

مائیٹس کا تعلق ایک علیحدہ گروپ سے ہے کیڑوں کی چھ ٹانگیں ہوتی ہیں جبکہ مائیٹس کی آٹھ ہوتی ہیں۔ مائیٹس قد میں کافی چھوٹی ہوتی ہیں لہٰذا محدب عدسہ کی مدد سے ہی پتوں پر نظر آسکتی ہیں۔ موسم کا زیادہ عرصہ کے لیے گرم اور خشک رہنا نہری پانی کی کمی اور زرعی زہروں خصوصاً پائیر اتھرائڈز کا اندھا دھند استعمال مائیٹس کے حملہ کا باعث ہوتا ہے۔ ابتداء میں مائیٹس کا حملہ کھیت میں ٹکڑیوں کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے جو جلدی ہی سارے کھیت کو اپنی لپیٹ میں لے لیتا ہے لہٰذا گرم خشک موسم میں کپاس کی فصل کا بغور مشاہدہ بہت ضروری ہے تاکہ حملہ کے شروع میں بروقت انسدادی تدابیر اختیار کی جاسکیں۔

کپاس کی فصل پر عموماً دو اقسام کی مائیٹس کا حملہ مشاہدہ میں آیا ہے۔

سرخ مائیٹس

سرخ مائیٹ کی مادہ کا رنگ سرخی یا سبزی مائل زرد ہوتا ہے۔ پیٹھ پر دو سرخ رنگ کے دھبے سے ہوتے ہیں۔ انڈے ہلکے پیلے رنگ کے اور خشخاش کے دانوں جیسے گول سے ہوتے ہیں۔ بچے شکل میں بالغ مائیٹ سے ملتے جلتے ہیں۔ مائیٹ کے حملہ کی پہچان کے لیے پتوں کا بغور مشاہدہ کرنا ضروری ہے۔ حملہ کے شروع میں پتوں پر ہلکے سبز اور سفیدی مائل پیلے رنگ کے دھبے بننا شروع ہو جاتے ہیں جبکہ بعد میں حملہ شدہ پتے سرخی مائل پیلے رنگ کے ہونا شروع ہو جاتے ہیں اور گر جاتے ہیں بعد ازاں چمکدار سفید رنگ کے ریشمی جالوں سے ڈھک جاتے ہیں اور ان جالوں کے نیچے مائیٹ کی تقریباً تمام حالتیں موجود ہوتی ہیں جنہیں ایک محدب عدسہ کی مدد سے آسانی سے دیکھا جاسکتا ہے۔ سرخ مائیٹ کا حملہ فصل کے آخری ایام میں مشاہدہ میں آیا ہے۔

مادہ پتوں کی نچلی طرف پتوں کی رگوں کے ساتھ انڈے دیتی ہے جن میں سے درجہ حرارت کی مناسبت سے 3 سے 7 دن میں بچے نکل آتے ہیں بچوں یا لاروا کی چھ ٹانگیں ہوتی ہیں اور یہ ہلکے سبزی مائل زرد رنگ کے ہوتے ہیں۔ مائیٹ بالغ ہونے تک اپنی زندگی میں 2 سے 3 دفعہ کینچلی بدلتی ہے اس طرح ان کی ٹانگوں کی تعداد بھی آٹھ ہو جاتی ہے۔ نر مادہ کی نسبت قد میں قدرے چھوٹا اور پتلا ہوتا ہے جبکہ مادہ قد میں بڑی اور جسامت میں چوڑی ہوتی ہے۔

سبز یا چپٹی مائیٹس

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے یہ چوڑی قسم کی مائیٹ ہے جسم کا رنگ زرد یا سبزی مائل زرد ہوتا ہے۔ قد میں چھوٹی لیکن جسم چپٹا اور چوڑا ہوتا ہے۔ پتوں کا بغور مشاہدہ کیا جائے تو یہ آسانی سے چلتی پھرتی نظر آجاتی ہیں۔ یہ سارا سال کپاس اور دوسری فصلوں پر ملتی ہیں اور پتوں کا رس چوس کر انہیں نقصان پہنچاتی ہیں ان کے حملہ سے پتوں کا رنگ پہلے بہت گہرا سبز ہو جاتا ہے اور پتوں کے کنارے اندر کی جانب مڑ جاتے ہیں اور بعد میں اکثر پتے کٹے پھٹے پودوں پر نظر آتے ہیں لیکن گرتے نہیں ہیں۔ پتوں کے کناروں اور نوک پر اس مائیٹ کے حملہ کی علامات عموماً بہت دیر بعد نمایاں ہوتی ہیں۔

مادہ پتوں کی نچلی طرف انڈے دیتی ہے ان انڈوں میں سے 2 سے 3 دن کے دوران بچے یا لاروا نکل آتے ہیں جن کی چھ ٹانگیں ہوتی ہیں۔ لاروا 2 یا 3 دن کے بعد بڑے بچوں یا نمف کی حالتوں میں سے گزرتا ہوا بالغ مائیٹ یا جوں میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

☆☆☆

Scanned by CamScanner

کیمیائی انسداد

رس چوسنے والے کیڑوں کے انسداد کے لیے سفارش کردہ زرعی زہریں

نام کیڑا	نام زہر	مقدار فی ایکڑ اور فی 100 لٹر پانی
تھرپس	ڈائی میتھوایٹ 40 فیصد ای سی	300 سے 400 ملی لٹر
	تھایاکلوپرڈ 48 فیصد ایس سی	125 ملی لٹر
	ایسی فیٹ 97 فیصد ڈی ایف	300 گرام
	سپائنوسیڈ 24 فیصد ایس سی	40 ملی لٹر
سفید مکھی	ڈایافینتھیوران 50 فیصد ایس سی	200 ملی لٹر
	تھایاکلوپرڈ 48 فیصد ایس سی	125 ملی لٹر
	پائری پروکسی فن 10.8 فیصد ای سی	500 ملی لٹر
	ایسٹامیپرڈ 20 فیصد ایس ایل	125 ملی لٹر
چست تیلا	تھایامیتھاکسم 25 فیصد ڈبلیو جی	24 گرام
	تھایاکلوپرڈ 48 فیصد ایس سی	125 ملی لٹر
	کلورفینا پائیر 36 فیصد ایس سی	75 ملی لٹر
ست تیلا	امیڈاکلوپرڈ 200 ایس ایل	250 ملی لٹر
	تھائیاکلوپرڈ 48 فیصد ایس سی	125 ملی لٹر
ریڈ کاٹن بگ اور ڈسکی کاٹن بگ	فیپرونل 5 فیصد ایس سی	بحساب 1 لٹر آبپاشی کے ساتھ نکے پر رکھ کر ڈرپ کریں یا
	کلور پائری فاس 40 فیصد ای سی	بحساب 1.5 لٹر آبپاشی کے ساتھ نکے پر رکھ کر ڈرپ کریں
ملی بگ	پروفینوفاس 50 فیصد ای سی	800 ملی لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں یا
	امیڈاکلوپرڈ 200 ایس ایل	300 ملی لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔
جوئیں (مائٹس)	ایزوسائیکلوٹن 25 فیصد ڈبلیو پی	75 سے 100 گرام
	ڈایافینتھیوران 50 فیصد ایس سی	200 ملی لٹر
	فینپروکسی میٹ 50 فیصد ایس سی	200 ملی لٹر

Scanned by CamScanner